سوال

(803) ساڑھے چار ماہ بعد طلاق کا علم ہوا تو عدت کیسے پوری کرے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت کو طلاق ہوئی اور اسے ساڑھے چار ماہ بعد اپنی طلاق کا علم ہوا تو اس کو عدت گزارنی ہوگی یا اس کی عدت پوری ہو چکی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عدت وفات یا عدت طلاق کی ابتدا اسی دن سے ہے جس دن سے ان میں فراق ہوا ہے۔ اگر کسی عورت کو اپنے شوہر کی وفات کا علم ساڑھے چار ماہ بعد ہو، جیسے کہ سائل نے دریافت کیا ہے، تو اس کی عدت پوری ہو چکی۔ اس کی عدت کی ابتدا فرقت کے دن ہی سے شروع ہوگی۔ اور اگر کسی کو بالفرض دو ماہ بعد علم ہو تو اس کی عدت سے دو ماہ دس دن باقی رہ جائیں گے۔ اور اگر کسی عورت کو شوہر نے طلاق دی ہو، جبکہ وہ اس سے غائب اور دور ہو اور پھر عورت کو اس وقت اطلاق ملتی ہے جب اس کے تین حیض گزر چکے ہوں، تو اس عورت کی عدت گزر چکی ہوگی، اب اس کے لیے حلال ہوگا کہ بلا تاخیر نکاح کر لے، کیونکہ اس میں اعتبار اس بات کا ہے کہ فرقت کب ہوئی ہے، وہ وفات سے ہو یا طلاق سے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 573

محدث فتویٰ